10 Most Mispronouced Letters	23	دس غلط العام حروف کا صحیح تلفظ

قرآن کریم کے تلفظ میں درج ذیل 10 حروف کو صحیح تلفظ سے ادا کرنا بہت ضروری ہے کیونکہ ان کی آوازیں دوسرے ہم آواز حروف سے ملنے کا احتمال رہتا ہے۔ ان حروف کی بار بار مشق کرتے رہنے سے ان کی ادائیگی میں، انشاء اللہ، نکھار پیدا ہو گا۔

نوٹ: درج بالا دس حروف کے مخارج کی تصویری وضاحت کیلئے "مخارج الحروف العربیہ" کا چارٹ "خلاصۃ القواعد" میں ملاحظہ فرمائیں۔

It is very important to take good care of the similar sounding letters (below) in the pronunciation of the Holy Qur'ān. During the recitation great attention should be given to the following letters. For pictorial explanation and understaning of the following 10 Arabic letters please reflect over the chart '*Makhārijul-Hurūf* (Letters of Articulation), provided in the beginning of '*Khulāsatul-Qawāid*'. (2nd Part)

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
ء	ق	ع	ظ	ط	ض	ص	ذ	ح	ث
ع	ک	ا / ء	ز	ت	ز	س	ز	ہ	س

ث

جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں سے نرمی سے لگتے ہوئے قدرے باہر آئے اور منہ سے ہوا کا نرمی سے اخراج ہو تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

The tip of the tongue slightly comes out of the mouth and softly touches the upper teeth. Air should escape when pronounced correctly.

بَثَّا : بَسَّا	مَثَّ : مَسَّ	بَثِّ : بَسِّ	اِثَّا : اِسَّا	بَثَّ : بَسَّ
مُنۢبَثًّا	فَتَمَثَّلَ	بَثِّىْ	اِثَّاقَلْتُمْ	بَثَّ

ح

یہ حرف حلق کے درمیانی حصہ سے ادا ہوتا ہے اور اس کی آواز حلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے اس مناسبت سے اس کا شمار حروف حلقی میں سے ہوتا ہے۔

It is pronounced from the middle of the throat. Air should escape slightly. It is also called, letter of throat.

اَحْ : اَهْ	وَحْ : وَهْ	يَحْ : يَهْ	رَحْ : رَهْ	شُحَّ : شُهَّ
اَحْسَنُ	وَحْيُهٗ	يَحْلِلْ	اِشْرَحْ	اَلشُّحَّ

ذ

جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگے تو نرمی سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

The tip of the tongue slightly comes out of the mouth like ث but there is more vibration. The tongue is pressed against the edge of the upper front teeth. Slight air should escape.

كَذَّ : كَزَّ	عَذِّ : عَزِّ	لَذَّ : لَزَّ	كَذَّ : كَزَّ	عَذِّ : عَزِّ
كَذَّبَ	نُعَذِّبُهٗ	لَذَّةٍ	كَذَّبُوْا	تُعَذِّبَ

ص

جب زبان کی نوک سامنے والے نچلے دو دانتوں کے اندرونی حصہ سے لگے لیکن زبان کا بالائی حصہ تالو کی جانب بلند ہو تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ اس حرف کو ہمیشہ موٹا اور پُر آواز میں ادا کیا جاتا ہے۔

This letter has the same articulation point as the letter س but the top of the tongue is raised to the roof of the mouth to make it a heavy and thick sounding letter.

اَصُّ : اَسُّ	اَصْ : اَسْ	اَصَّ : اَسَّ	اَصْ : اَسْ	لِصَّ : لِسَّ
اَلصُّوْرِ	الصّٰدِقِيْنَ	فَاَصَّدَّقَ	اَلصّٰلِحٰتِ	لِلصَّلٰوةِ

ض

زبان کا کنارہ جب دائیں یا بائیں طرف سے اوپر کی ڈاڑھوں سے لگے تو حرف الضاد ادا ہوتا ہے۔ بائیں طرف لگانے سے یہ حرف آسانی کے ساتھ ادا ہوتا ہے۔

It is a heavy and thick sounding letter. The entire side of the tongue touches the base of the molars, either from right, left or both side. It is a mistake to pronounce it like the letter: Dāl.

قَضَّ : قَظَّ	وَضُّ : وَظُّ	فَضُّ : فَظُّ	اَضَّ : اَظَّ : اَدَّ	نَضَّ : نَظَّ : نَدَّ
يَنْقَضَّ	وَالضُّحٰى	يَنْفَضُّوْا	اَلضَّآلُّوْنَ	نَضَّاخَتٰنِ

ط

اس حرف کا مخرج بھی حرف التاء کی طرح ہے یعنی جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں اور اندرونی مسوڑھے سے لگے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ تاہم اس کی ادائیگی کے وقت زبان تالو کی جانب بلند ہونے کی وجہ سے حرف کی ادائیگی میں صفت تفخیم پیدا ہو جاتی ہے۔

It is a heavy and thick sounding letter in comparision with the letter: ت. The second part of the tongue (ie. a little backward from tip) touches the junction between the front upper teeth and the gums. Tongue is raised to make it thick and heavy.

بِطَّا : بِتَّا	وَطَّا : وَتَّا	اَتَّ : اَطَّ	اَطَّ : اَتَّ	قَطَّ : قَتَّ
بِالطَّاغِيَةِ	وَالطَّارِقِ	وَالطَّيْرِ	اَلطَّرْفِ	فَقَطَّعَ

ظ

جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑ سے لگے تو نرمی سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔ ذال کی نسبت یہ مفخم ادا کیا جاتا ہے۔

The tip of the tongue slightly comes out of the mouth likeثbut there is more vibration. The tongue is pressed against the edge of the upper front teeth. Slight air should escape. It is a thick sounding letter as compared to thin sounding letter Zãl.

اَزَّا : اَظَّا	فَظَّا : فَزَّا	حَظٍّ : حَزٍّ	لَظَّ : لَزَّ : لَذَّ	اَظَّا : اَذَّا : اَزَّا
اَلظَّالِمُ	فَظًّا	حَظٍّ	تَلَظّٰى	اَلظَّاهِرُ

ع

یہ حرف حلق کے درمیان سے نرمی سے ادا ہوتا ہے۔ عربی زبان کی منفرد آوازوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔

This is softly pronounced from the middle of the throat and is one of the typical sounds of the Arabic language.

لَعْ: لَءْ	مِعْ: مِءْ	تَطِعَّ: تَتِعَّ	فَعَّا: فَءَّا
فَاخْلَعْ	اَسْمِعْ	تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ	فَعَّالٌ

ق

قاف زبان کی جڑ کے آخری حصہ کو تالو کے مقابل حصہ پر لگانے سے ادا ہوتا ہے۔

The letter **'Qāf'** is pronounced when the further most part of the tongue touches the opposite portion of the hard palate (blocking the passage of the throat).

يَشَّقَّ: يَشَّکَّ	شَقُّ: شَکُّ	لَقِّ: لَکِّ	حَآقَّ: هَآ کَّ	شَقَّ: شَکَّ
يَشَّقَّقُ	تَنْشَقُّ	لَقِّهُمْ	اَلْحَآقَّةُ	اِنْشَقَّ

ء

یہ حرف حلق کے سب سے نچلے حصہ سے ادا ہوتا ہے۔ اپنے مخرج کی نسبت سے حروف حلقی میں شمار ہوتا ہے۔ بعض لوگ اس میں عین کی آواز شامل کر دیتے ہیں، اس سے اجتناب ضروری ہے۔

This letter originates from the bottom of throat (near chest). There should be no trace of Ayen sound in its pronunciation.

مِءَ: مِعَ	تُءُ: تُعُ	ءُکُ: عُکُ	يُعْمَ: يُءْمَ	نَبَّءُ: نَبَّعُ
حَمِئَةٍ	تُـْٔوِيْهِ	مَآؤُكُمْ	يُؤْمَرُوْنَ	لَتُنَبَّؤُنَّ

مخلوط مشق
Combined Exercise

يَأْلَمُوْنَ۔ يَعْلَمُوْنَ	اَتُمْنُنْهَا۔ اَطْعَمَهُمْ
تَأْلَمُوْنَ۔ تَعْلَمُوْنَ	تَابَ۔ طَابَ۔ كُلُوْا۔ قُوْلُوْا
ثَابِتٌ۔ سَارَ۔ صَاحِبَةٌ	بَحْرُ۔ شَهْرُ۔ قَهَّارٌ۔ سَحَّارٌ
وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا۔ زَادَ۔ لَظٰى۔ اَنْقَضَ۔ ذُوْ فَضْلٍ	

Exercise

قَالُوْا۔ كَالُوْهُمْ	سَآئِقٌ۔ لَصَادِقٌ
يُحَآدُّوْنَ۔ هَادِيًا	تَارِكٌ۔ طَآئِعِيْنَ
عٰلَمِيْنَ۔ ءَاَرْبَابٌ	دَابِرَ۔ ضَامِرٍ۔ ظَاهِرٌ
دَحٰهَا۔ ضُحٰهَا۔ اَوْحٰى	بَيْعٌ۔ نَبَؤٌا۔ جُوْعٍ۔ سُوْٓءٍ
جَآءَتِ الطَّآمَّةُ۔ يَتَمَطّٰى	مُشْرِقِيْنَ۔ مُشْرِكِيْنَ

اَلْحُرُوْفُ الْمُتَشَابِهَةُ فِي النُّطْقِ (ہم آواز حروف کی بہت اہم مشق)

An Advanced Exercise of the Similar-sounding Letters

قرآن کریم کے تلفظ میں ہم آواز حروف کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ ان کو سہولت کیلئے درج ذیل سات گروپس میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

7	6	5	4	3	2	1
ث،س، ص	ظ،ض،د	ق۔ك	ظ۔ز۔ذ	ہ۔ح	ت۔ط	ء۔ع

It is very important to take good care of the above similar sounding letters. They can be divided into seven groups for convenience.

ھمزہ اور عین میں فرق

Difference between ء and ع

ھمزہ (ء) کا مخرج حلق کا سب سے نچلا حصہ ہوتا ہے اور اس کی آواز میں قدرے جھٹکا پایا جاتا ہے جبکہ عین (ع) کی آواز نرم اور بغیر جھٹکے کے ہوتی ہے اور یہ حلق کے درمیانی حصہ سے ادا کی جاتی ہے۔ الف پر کوئی حرکت ہو تو اس کو ھمزہ الف کہا جاتا ہے۔

'Hamzah'(ء) is articulated from the lower part of the throat and includes a soft jerk while the letter 'Ayen'(ع) is pronounced from the middle part of the throat without any jerk.

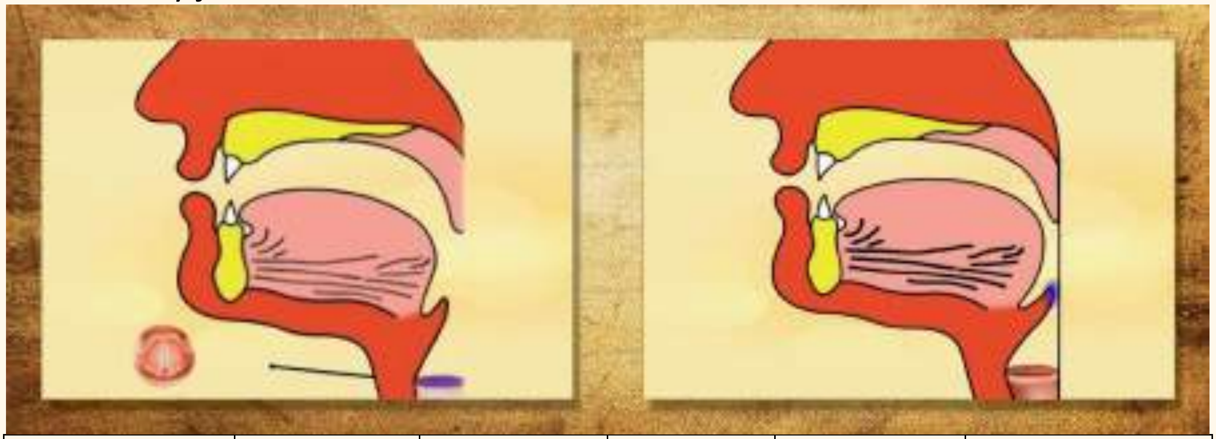

جُوْعٍ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ	سَيْنَآءَ	يَنْءَوْنَ	اَرَءَيْتَ
اَلصَّدْعِ	نَعْبُدُ	عُمْيٌ	اَلسَّمَآءَ	سُئِلَ	ءَاَنْتُمْ
نَقْعًا	رَعْدٌ	عَالَمِيْنَ	شُهَدَآءَ	اُولٰٓئِكَ	ءَاَرْبَابٌ

جَمَعَ ۔ شَيْئًا ۔ اَنْعَمْتَ ۔ ءَاَشْكُرُ ۔ عَمَّ ۔ يَوْمَئِذٍ ۔ قَآئِمًا ۔ قَآئِلٌ ۔ عَلَّمَ ۔

تاء اور طاء میں فرق

Difference between ت and ط

زبان کی نوک جب سامنے والے دو دانتوں کی جڑوں سے لگے تو یہ دونوں حروف ادا ہوتے ہیں لیکن ان کی آوازوں میں تفخیم و ترقیق کا فرق ہے۔ تاء (ت) کی آواز میں ترقیق پائی جاتی ہے جبکہ طاء (ط) تفخیم کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔

These two letters are pronounced when the tip of the tongue touches the gums of the upper two teeth. Both letters differ in sound because of Tafkheem and Tarqeeq. The letter Tã (ت) is pronounced with Tarqeeq whilst the letter Tã (ط) is articulated with Tafkheem.

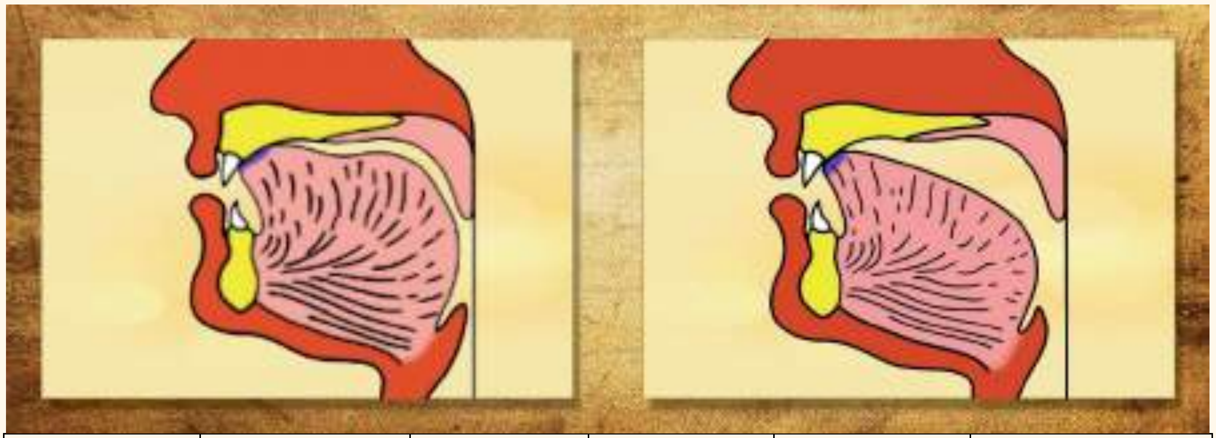

تَرَ	تَحْتِهَا	مَعَرَّةٌ	طَآئِعِيْنَ	شَيْطٰنِ	شَطَطًا
تِلْكَ	كِتٰبٌ	رَبِحَتْ	طُوًى	مُطَاعٍ	سَوْطَ
تَحْزَنِيْ	نَتْلُوْا	اُمَّةٌ	طُوْبٰى	لَطِيْفًا	مُحِيْطٌ
تَاْتِيَهُمْ	مُسْتَقَرٌّ	ذَرَّةٍ	طُوْرِ	عَطَآءً	اَلصِّرَاطَ
تُتْرَكُوْ	مُهْتَدِيْنَ	زُلْزِلَتْ	طِيْنٍ	تُطِعْهُ	لُوْطًا
تَمَّتْ	اَجَعَلْتُمْ	هَاوِيَةٌ	طَرِيْقِ	يُعْطِيْكَ	تُحِطْ
تَابَ	جَاءَتْهُمْ	جَنّٰتٌ	طٰسٓمٓ	سُطِحَتْ	يَتَمَطّٰى

بُطُوْنِ۔ تَرٰى۔ تَعْلَمُ۔ يُحِيْطُ۔ مُوْتُوْا۔ طَابَ۔ يَتُوْبُ۔ طِبْتُمْ۔ بَطَآئِنُهَا

اَلطَّاغُوْتِ۔ اَلتَّوْبِ۔ بِالْبَاطِلِ۔ كَلِمَتُ۔ يُطَاعُ۔ عَاقِبَةُ۔ سُلْطٰنٍ۔ مَتَاعٌ

فَاَطَّلِعَ۔ سَيِّاٰتِ۔ يَبْسُطُ۔ تَاْتِيْكُمُ۔ اٰتٰهُمُ۔ اَلطَّيِّبٰتِ۔ اَنْطَقَ۔ فَطَافَ۔

ھا اور حا میں فرق

Difference between ح and ہ

دونوں حروف حلق سے ادا ہونے کی وجہ سے حروف حلقی کہلاتے ہیں لیکن ان کے مخرج میں کچھ فرق ہے۔ حاء (ح) حلق کے درمیانی حصہ سے ادا ہوتا ہے اور اس کی آواز حلق سے رگڑ کھا کر نکلتی ہے جبکہ ھاء (ہ) حلق کے نچلے حصہ سے ادا ہوتا ہے اور اس کی آواز بغیر رگڑ کے نرمی سے نکلتی ہے۔

Both letters are called 'Al-Hurooful-Halaqia' because they are pronounced from the throat. The letter hã (ھ) is pronounced from the bottom of the throat near the chest whilst the letter Hã (ح) is articulated from the middle of the throat.

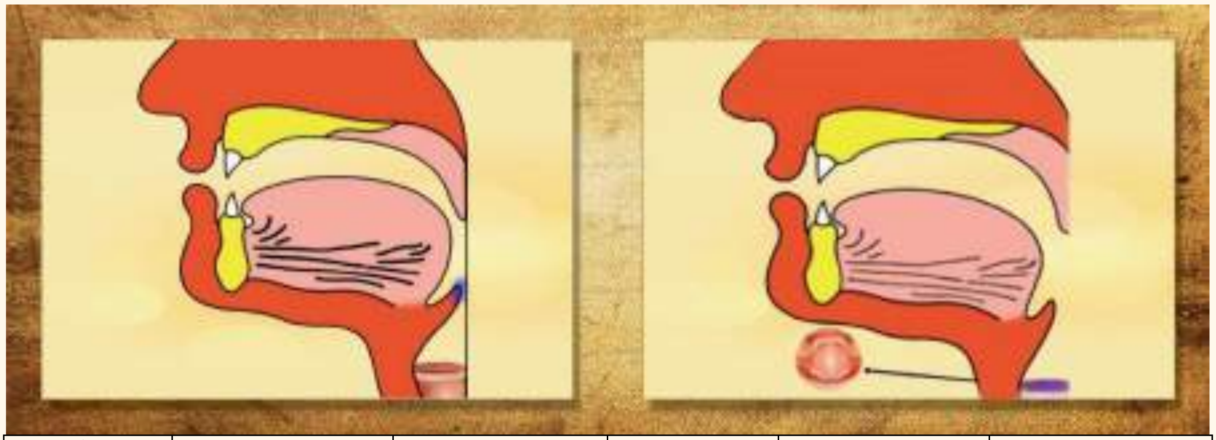

اَللّٰهُ	اَمْوَالِهِمْ	هَاجَرُوْا	اَلْفَتْحُ	اَلْحَمِيْدُ	حَدِيْثُ
بِهٖ	جَاهَدُوْا	هُوَ	قَدْحًا	مُفْلِحُوْنَ	حِسَابَهُمْ
شَطْرَهٗ	قُلُوْبِهِمْ	هُدًى	اَلرُّوْحُ	اَلْحَيٰوةِ	حَاسِدٍ
رَسُوْلِهٖ	مُطَهَّرَةً	هُنَّ	نَشْرَحْ	تَحْتِهَا	حُبًّا
مَالِيَهْ	يُهَاجِرُوْا	هِيَ	فَسَبِّحْ	يُحِبُّ	حَمَّالَةَ
عِنْدَهٗ	وُجُوْهُهُمْ	هُمَا	لَوْحٍ	يُحْيِ	حَامِيَةٌ
فِيْهَا	تُرْهِبُوْنَ	هَيْهَاتَ	وَالضُّحٰى	فَرِحُوْنَ	حُصِّلَ

يَحْزَنُوْنَ۔ جِبَاهُهُمْ۔ حَوْلَ۔ مَهَّدْتُ۔ هَمَّتْ۔ اَلْقَهَّارُ۔ تَلَهّٰى۔ حَمِيْمٌ۔

حَسَنَةً۔ حُسْنًا۔ يَمْحُ۔ عِبَادِهٖ۔ رَحْمَتَهٗ۔ مَحِيْصٍ۔ يُحِبُّ۔ يُوَجِّهْهُّ۔

ذال، زا اور ظا میں فرق

Difference between ذ ـ ز and ظ

زبان کی نوک جب سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی نوک سے لگے تو ذال(ذ) اور ظاء(ظ) ادا ہوتا ہے لیکن دونوں حروف کی ادائیگی میں صفات کا فرق ہے۔ذال کی آواز نرم اور باریک ہوتی ہے جبکہ ظاء کی آواز میں تفخیم کی صفت پائی جاتی ہے یعنی اس حرف کو ادا کرتے وقت زبان کا بالائی حصہ تالو کی جانب بلند ہوتا ہے۔اس کے برعکس زاء(ز) کا حرف زبان کی نوک کو سامنے والے نچلے دو دانتوں کی نوک پر لگانے سے ادا ہوتا ہے۔

When the tip of tongue touches the edge of upper two front teeth the letter Zã (ذ) and Zã (ظ) are pronounced. The first letter is pronounced with Tarqeeq whilst the second letter is articulated with Tafkheem. The letter (ز) is pronounced by touching the tip of tongue onto the edge of lower front two teeth.

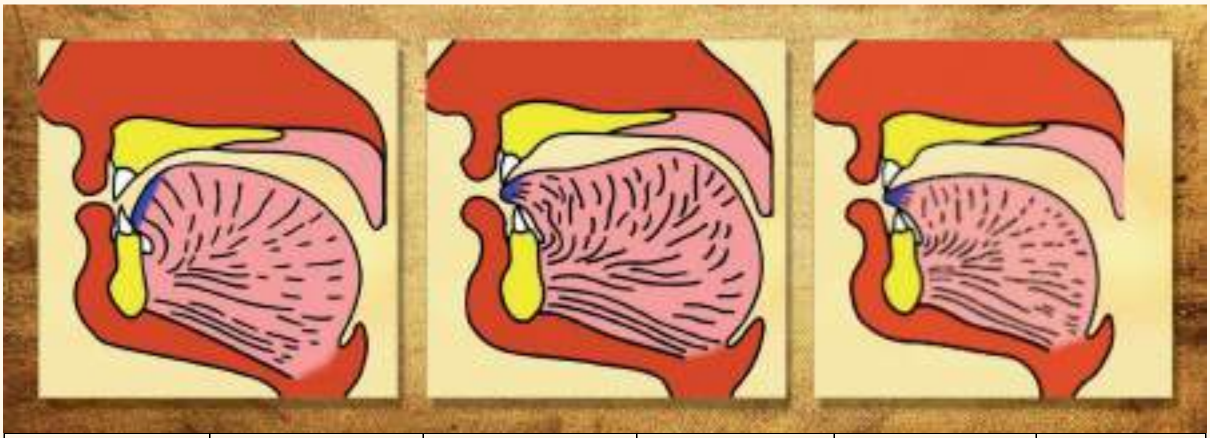

جَزَآءً	زِدْنِيْ	ظَنُّوْا	ظٰلِمِيْنَ	مَجْذُوْذٍ	ذٰلِكَ
يَزِيْدُ	يُخْزِيْهِمْ	ظَلَّ	ظَهِيْرٌ	ذَاتَ	ذُوْ
اَوْزَارِ	يَجْزِيْ	ظُفُرٍ	ظَلِيْلٌ	لِلَّذِيْنَ	ذِيْ
اَنْزَلْنَا	الزُّبُرِ	وَلْتَنْظُرْ	نَاظِرَةٌ	ذَاالْقُرْبٰى	ذُرِّيَّةٌ
اَزْوَاجٌ	رِزْقًا	تَظْهَرُوْنَ	عِظَامَهٗ	سَيَذَّكَّرُ	ذُقْ
عَزِيْزٌ	فَزَيَّنَ	اَلطَّاهِرُ	يُطْهِرُ	اَعُوْذُ	ذَرْعًا

ظَالِمَةٌ۔نَذِيْرٌ۔حَظٍّ۔ذَهَابٍ۔حٰفِظُوْنَ۔اَخَذْنَا۔زُبُرِ۔اَلزُّجَاجَةُ۔يَزَّكّٰى۔

حَفِيْظًا۔جَزٰٓؤُا۔يَظْلِمُوْنَ۔مِنَ الذُّلِّ۔اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ۔ذُكْرَانًا۔تَلَذُّ۔

قاف اور کاف میں فرق

Difference between ق and ک

زبان کی جڑ جب اوپر کے تالو کے نرم حصہ سے لگے تو اس سے قاف (ق) ادا ہوتا ہے اس کی آواز موٹی ہوتی ہے۔ قاف کے مخرج سے تھوڑا سامنہ کی طرف ہٹ کر وہاں سے کاف (ك) ادا ہوتا ہے دونوں کی آواز میں تفخیم و ترقیق کا فرق ہے۔

The letter Qãf(ق) is pronounced by raising the back end of the tongue and touching the soft palate whilst the letter Kãf (ک) is pronounced away from the back end of the tongue, a little nearer to the front of the mouth. Both letters differ in Tafkheem and Tarqeeq respectively.

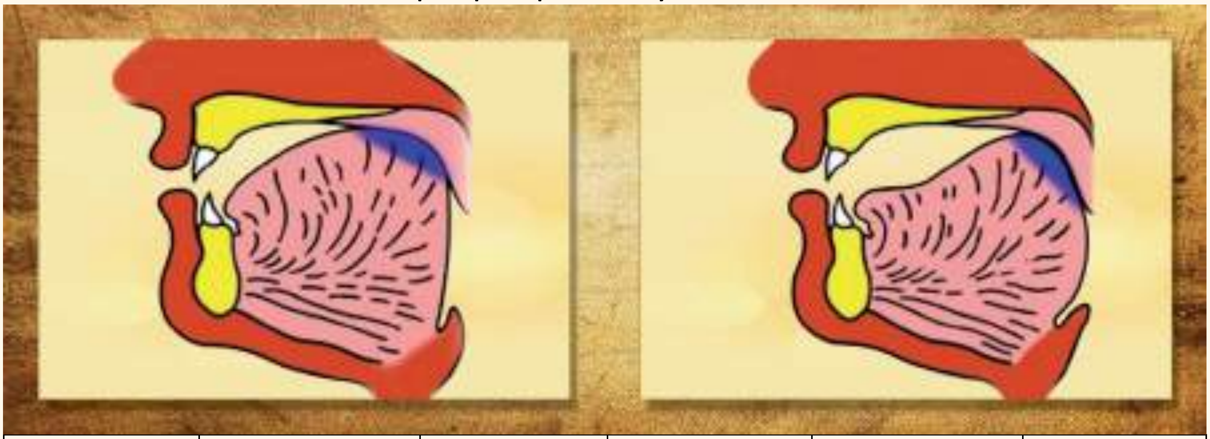

قَالَ	سُقْنٰهُ	حَقًّا	كُنْتُمْ	دُكَّتِ	قَبْلِكَ
قُتِلَ	عُقْبٰهَا	خَلَقَ	كَبِيْرٌ	بِكُمْ	اِلَيْكَ
قَوْمٌ	بِالْقَلَمِ	وَاتَّقٰى	كَذٰلِكَ	اِكْرَاهَ	ذٰلِكَ
قِيْلَ	تَقْهَرْ	دِهَاقًا	كُلُوْا	رَبَّكُمْ	اَشْرَكُوْا
قَابِلِ	وَاقْتَرِبْ	وِفَاقًا	كَيْفَ	اَنْفُسَكُمْ	اَلْمَلِكُ
قَدَّمَتْ	تَقْوِيْمٍ	سَبْقًا	كَثِيْرًا	فَكَفَرَتْ	اَرْسَلْنٰكَ
قُرْاٰنٌ	اِقْرَاْ	يُوْثِقُ	كَانُوْا	يُكَلِّفُ	يَتَزَكّٰى

قَانِتٌ۔ بِكَافٍ۔ يٰقَوْمِ۔ خَالِقٌ۔ قَارُوْنَ۔ كَفَرُوْا۔ تَكُ۔ وَقِنَا۔ كَالِحُوْنَ۔

تَبٰرَكَ۔ خَلَقَهُمْ۔ كَاشِفُوا۔ يُفَرِّقُ۔ فَارْتَقِبْ۔ قَلِيْلًا۔ وَاتْرُكِ۔ مَقَامٍ۔

تَقُوْمُ۔ كَانَ۔ ذُقْ۔ يَذُوْقُوْنَ۔ كَالَّذِيْنَ۔ قَلْبِهٖ۔ كَلْبُهُمْ۔ قَالُوا۔ كَانَا۔

ظاء، ضاد اور دال میں فرق

The difference between ظ ,ض and د

زبان کی کروٹ جب اوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے، چاہے دائیں طرف سے یا بائیں طرف سے یا بیک وقت دونوں جانب لگانے سے حرف ضاد(ض) ادا ہوتا ہے۔ضاد کی آواز موٹی ہوتی ہے اور جماؤ کے ساتھ ادا ہوتی ہے۔ دال(د) کی آواز باریک ہوتی ہے اور اس کا مخرج یہ ہے کہ جب زبان کی نوک سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی جڑوں سے لگے تو دال کا حرف ادا ہوتا ہے۔

The letter Dãd(ض) is articulated by touching a side (either left or right) or both sides of the tongue onto the gums of the upper back teeth. This is a thick-sounding letter whilst the letter Dãl (د) is a thin sounding letter and pronounced with the tip of the tongue touching the gums of the upper two front teeth.

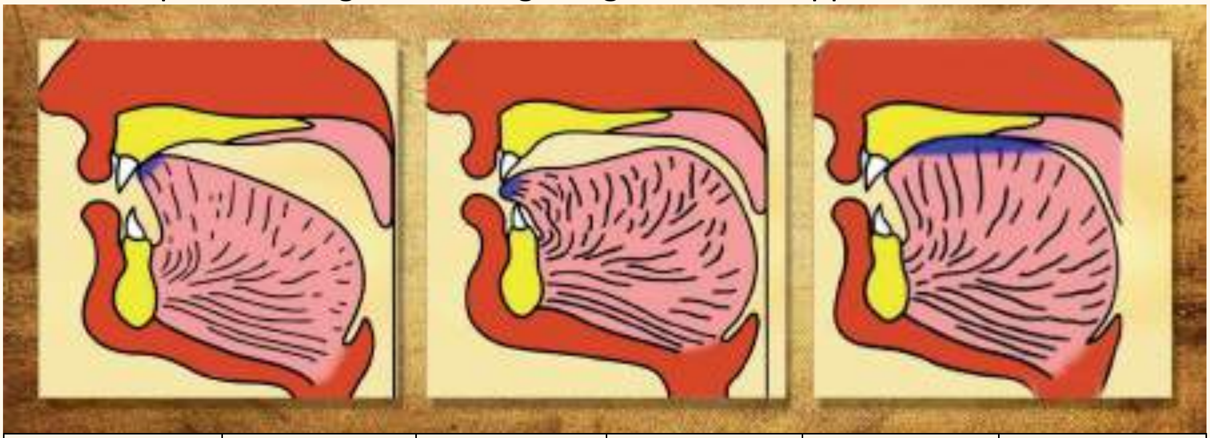

وَضَاقَ	قَاضٍ	ظٰلِمِیْنَ	ظَنُّوْا	دَحٰهَا	وَاحِدَةٌ
ذُوْفَضْلٍ	فَتَرْضٰی	ظَهِیْرٌ	ظَلَّ	دَاوٗدُ	حَدِیْثُ
یُضٰعِفُ	اَلْاَرْضَ	ظَلِیْلٌ	ظُفُرٍ	دُنْیَا	اَدْرٰکَ
اَلضَّآلِّیْنَ	یَحُضُّ	اُنْظُرْ	اِنْتَظِرْ	اَلْحَمْدُ	لَقَادِرٌ
نَاضِرَةٌ	تَفِیْضُ	لَظٰی	شُوَاظٌ	نَادٰی	مُهْتَدُوْنَ
یُضَآرَّ	قَضٰی	مَکْظُوْمٌ	وَاغْلُظْ	مِهٰدًا	اَدْهٰی
فَضَّلْتُکُمْ	وَالضُّحٰی	اَظْفَرَ	وَعِظْ	اَوْتَادًا	اَحَدُهُمْ

مُرْضِعَةٍ۔ ظَنُّوْا۔ اُغْلُظْ۔ یُجَادِلُ۔ تَضَعُ۔ یَظْلَلْنَ۔ نَاضِرَةٌ۔ فَظًّا۔ دُوْنِهٖ۔

ظُهُوْرِهٖ۔ مَضٰی۔ اَفَنَضْرِبُ۔ دَابِرَ۔ یَخُوْضُوْا۔ بَعْدُ۔ بَعْضُ۔ بَعِیْدًا۔ بَعْضًا

ثا، سین اور صاد میں فرق

Difference between ث, س and ص

زبان کی نوک جب سامنے والے اوپر کے دو دانتوں کی نوک سے لگے تو ثاء(ث) کا حرف ادا ہوتا ہے اس کی آواز باریک اور نرم ہوتی ہے اور اس کی صحیح ادائیگی کے وقت اس حرف کے مخرج سے سانس کا اخراج ہوتا ہے۔ جبکہ سین(س) اور صاد(ص) زبان کی نوک کو سامنے والے دو نچلے دانتوں سے لگانے سے ادا ہوتے ہیں سین (س) اور صاد(ص) میں فرق یہ ہے کہ دونوں کی آواز میں صفیر (سیٹی) کی صفت پائی جاتی ہے تاہم س کے مقابل پر ص کی آواز بھاری اور موٹی ہوتی ہے۔

The letter Thã(ث) is pronounced when the tip of the tongue touches the edge of the upper two front teeth whilst the letters Siin(س) and Sãd(ص) are articulated when the tip of tongue touches the edge of the lower two front teeth whilst lightly touches the upper two front teeth. The first two letters are pronounced with a thin sound whilst the third letter is always articulated with a broad and thick sound.

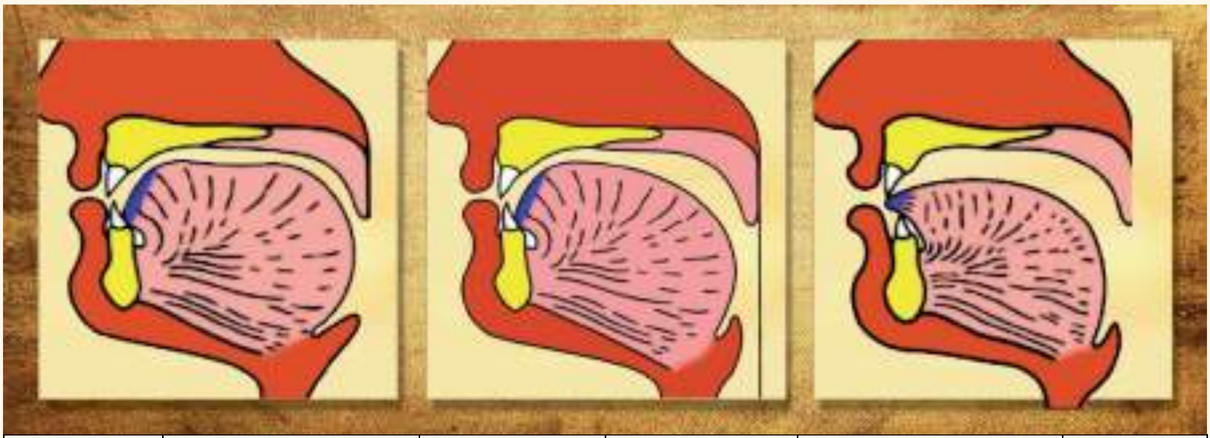

ثُمَّ	اَثِيْمٍ	سُلْطٰنٌ	رَسُوْلٌ	صَالِحِيْنَ	اَقْصَا
ثُوِّبَ	غُثَاءً	سَلِيْمٍ	لَيْسَ	صُحُفًا	مَنْقُوْصٍ
ثَمَانِيْنَ	مَبْثُوْثَةٌ	سَالِمُوْنَ	نَفْسٌ	صِرَاطَ	فَاقْصُصْ
ثَلٰثَةٌ	كَثِيْرًا	سِتَّةِ	تَاْسَ	مُؤْصَدَةٌ	صَدَقَ
ثُعْبَانٌ	بَعَثْنَا	سِجِّيْلٍ	مُوْسٰى	فَانْصَبْ	اَحْصٰى

اِسْتَوٰى۔ اَصَابَكُمْ۔ حَسَنَةً۔ اِنَاثًا۔ اُنْثٰى۔ ثَانِيَ اثْنَيْنِ۔ سُلَّمٌ۔

بِمُصَيْطِرٍ۔ ثَانِيَ اثْنَيْنِ۔ حُصِّلَ۔ اُسِّسَ۔ بَثَّ۔ فَتَمَثَّلَ۔ بِالسِّنِيْنَ۔